

## 10646- ہدیہ اور وقت میں فرق

### سوال

وقت کیا ہے؟

یورپی ممالک میں معروف قانونی معجم فاروقی کے حساب سے ہبہ اور وقت اسلامی کے مابین کیا فرق ہے "وہ مال جسے امین یا وصیت والا شخص کسی کی مدد کے لیے سنبھال کر حفاظت سے رکھے محتاج کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں؟"  
وقت سے غیر مسلم کس حد تک مستفید ہو سکتا ہے؟  
مثلاً کیا غیر مسلم کی پڑھائی کے لیے وقت کا مال صرف کیا جاسکتا ہے؟  
کیا آپ کے خیال میں وقت اقتصادی نظام میں داخل ہو سکتا ہے یا پھر اسلامی ممالک کا اپنی اقتصادیات کو بہتر بنانے کا نعم البدل بن سکتا ہے؟  
آپ کے خیال میں وقت قائم کرنے میں کونسی سی مشکلات اور تکالیف ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

### پسندیدہ جواب

کسی بھی چیز کی اصل کو روک کر رکھنے اور اس میں ہبہ یا وراثت کے تصرف نہ کرنے بلکہ کسی بھی قسم کا تصرف نہ کرنے کو وقت کہا جاتا ہے تاکہ اس چیز کے نفع کو وقت کرنے والے کی ارادہ کے مطابق خیر و بھلائی کے کاموں میں صرف کیا جاسکے۔

لیکن ہبہ تو ملکیت کی شکل میں ہوتا ہے کہ جسے کوئی چیز ہبہ کر دی جائے وہ اس کا مالک ہے اور اس میں مکمل تصرف کرنے کا حق رکھتا ہے۔

سب سے بہتر وقت یہ ہے کہ اسے خیر و بھلائی کے کاموں میں وقف کیا جائے، اور اگر غیر مسلموں کو وقت سے فائدہ دینے میں انہیں اسلام کی طرف راغب کرنے اور دعوت دینے کا مقصد ہو اور غیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کی امید ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ فرضی زکاۃ جب غیر مسلموں کو تالیف قلب کے لیے دی جاسکتی ہے تو وقت کا مال بالاولیٰ دیا جاسکتا ہے، لیکن اولیٰ اور بہتر یہ ہے کہ اسے خیر و بھلائی کے کاموں میں صرف کیا جائے کیونکہ اس کا نفع اور فائدہ تو یقینی ہے نہ کہ متوقع۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ وقت اسلامی اقتصادی نظام کے فعال ہونے میں شامل کیا جائے وہ اس طرح کہ وقت کا حاصل ہونے والا مال شرعی طور پر جائز تجارتی کاموں میں لگایا جائے تاکہ اس کا نفع اور زیادہ اور عام ہو۔

وقت کرنے میں متوقع مشکلات وقت کرنے والے کے ورثاء اور رشتہ داروں کی جانب سے پیدا ہو سکتی ہیں اور اسی طرح وقت کا نفع مستحقین پر صرف کرنے میں بھی کچھ مشکلات متوقع ہیں۔